Al Qalam
پارَہ
قَالَ الْمَلَأُ
٩
اَلْقَلَم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ
يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ
مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۫ ﴿٨٨﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ
عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ
فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى
اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ
الْفٰتِحِيْنَ ﴿٨٩﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ
شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٩٠﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ
دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۚۖ ﴿٩١﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛۚ
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ
يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى
عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ
اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا
مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا
الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾

معٓ عند المتقدمین ١٢

ع ١١

نواں پارہ۔قَالَ الْمَلَاُ (سرداروں نے کہا)

(۸۸) ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا ''اے شعیبؑ! ہم تمہیں اور اُن لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں، اپنی بستی سے یقیناً نکال دیں گے، ورنہ تمہیں ہماری ملت میں واپس آنا ہوگا۔'' (حضرت شعیبؑ نے) جواب دیا ''کیا چاہے ہم اسے برا ہی سمجھتے ہوں؟ (۸۹) ہم اللہ تعالیٰ پر جھوٹ گھڑنے والے ہوں گے، اگر ہم تمہاری ملت میں پلٹ آئیں، اس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس سے نجات دی ہے۔ ہمارے لیے تو اس کی طرف پلٹنا اب ممکن ہی نہیں، سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ جو ہمارا پروردگار ہے، ایسا چاہے۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ہم نے اعتماد کرلیا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کردے اور تو ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے!'' (۹۰) اُس کی قوم کے کافر سرداروں نے (آپس میں) کہا: ''اگر تم نے شعیبؑ کی پیروی کرلی تب تو تم یقیناً بڑا نقصان اُٹھاؤ گے۔'' (۹۱) پھر اُنہیں ایک زلزلے نے آ پکڑا، اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ (۹۲) جن لوگوں نے (حضرت) شعیبؑ کو جھٹلایا تھا وہ ایسے ہو گئے جیسے اُن (گھروں) میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ (حضرت) شعیبؑ کو جھٹلانے والے ہی خسارہ میں پڑ گئے۔ (۹۳) پھر وہ (حضرت شعیبؑ) یہ کہہ کر اُن سے منہ موڑ چلے کہ ''اے لوگو! میں نے اپنے پروردگار کے پیغام تمہیں پہنچا دیے تھے اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی تھی۔ پھر میں ان کافر لوگوں پر افسوس کیونکر کروں!''

رکوع (۱۲) بستیوں پر اللہ کے عذاب کے انداز

(۹۴) ہم نے کسی بستی میں جب بھی کوئی نبیؑ بھیجا تو اُس کے رہنے والوں کو (پہلے) تنگی اور سختی میں مبتلا کردیا تاکہ وہ عاجزی اختیار کریں۔ (۹۵) پھر ہم نے بدحالی کی یہ کیفیت خوش حالی سے بدل دی، یہاں تک کہ وہ آسودہ ہو گئے اور کہنے لگے: ''ہمارے باپ دادا کو (بھی) تنگی اور راحت پیش آتے رہے ہیں۔'' آخرکار ہم نے اُنہیں اچانک پکڑ لیا اور اُنہیں (پہلے سے) احساس تک نہ ہوا۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ
مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ
بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّ هُمْ نَآىِٕمُوْنَ ﴿۹۷﴾ؕ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى
اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّ هُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا
مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ ع ۱۲
اَوَ لَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ اَنْ
لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا
يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ۚ وَ لَقَدْ
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ
قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَ مَا وَجَدْنَا
لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَ اِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ىِٕهٖ
فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾
وَ قَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ۙ

(۹۶) اگر بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے۔ مگر اُنہوں نے تو جھٹلایا، اس لیے ہم نے (بھی) اُن کے کرتوتوں پر اُنہیں پکڑ لیا۔
(۹۷) کیا پھر ان بستیوں کے لوگ اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ہمارا عذاب اُن پر رات کو آ پڑے جبکہ وہ سوئے ہوئے ہوں؟
(۹۸) کیا بستیوں کے بسنے والے بے فکر ہو گئے ہیں کہ اُن پر ہمارا عذاب دن کے وقت آ پڑے، جب وہ کھیل رہے ہوں؟
(۹۹) کیا وہ اللہ تعالیٰ کی مخفی تدبیر سے بے فکر ہو گئے ہیں؟ اللہ تعالیٰ کی تدبیر سے صرف وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو نقصان اُٹھانے والے ہوتے ہیں۔

رکوع (۱۳) حضرت موسیٰؑ فرعون کے دربار میں

(۱۰۰) کیا اُن لوگوں کو جو زمین میں رہنے والے (اگلے) لوگوں کے بعد وارث بنتے ہیں (ان کی تباہی نے) اس بات کی کچھ رہنمائی نہیں کی کہ اگر ہم چاہتے تو اُن کے گناہوں پر اُنہیں مصیبت میں ڈال دیتے اور ہم اُن کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں کہ وہ پھر کچھ سن ہی نہ سکیں؟
(۱۰۱) یہ وہ بستیاں ہیں جن کے کچھ کچھ قصے ہم تمہیں سنا رہے ہیں۔ ان کے پیغمبر اُن کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے مگر جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے پھر انہوں نے اسے مان کر نہ دیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔
(۱۰۲) ہم نے ان میں سے اکثر کو عہد کا پابند نہ پایا۔ بلکہ اکثر کو عہد شکن ہی پایا۔
(۱۰۳) پھر ان کے بعد ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف بھیجا۔ مگر اُنہوں نے بھی اُن کے ساتھ ظلم کیا۔ تو دیکھیے ان مفسدوں کا کیسا انجام ہوا!
(۱۰۴) (حضرت) موسیٰؑ نے کہا: ''اے فرعون! میں یقیناً جہانوں کے پروردگار کی طرف سے پیغام پہونچانے والا ہوں۔

حَقِيْقٌ عَلٰۤى اَنْ لَّاۤ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ
بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِیَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ؕ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ
كُنْتَ جِئْتَ بِاٰیَةٍ فَاْتِ بِهَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى
عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ۚۖ ﴿۱۰۷﴾ وَّ نَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ
لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ
عَلِیْمٌ ﴿۱۰۹﴾ لا یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَا ذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ اَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ لا یَاْتُوْكَ
بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْۤا اِنَّ لَنَا
لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ لَمِنَ
الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا یٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِیَ وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ
الْمُلْقِیْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا سَحَرُوْۤا اَعْیُنَ النَّاسِ
وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ
اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ۚ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ
مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۚ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ۚ ﴿۱۱۹﴾
وَ اُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ۚۖ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ لا

ع ١٣ ٩ ٢

(۱۰۵) میرے لیے یہی شایانِ شان ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں سچ کے علاوہ کوئی بات نہ کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل لے کر آیا ہوں۔ اس لیے تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔" (۱۰۶) وہ بولا: "اگر تو کوئی نشانی لایا ہے اور تو سچّوں میں سے ہے تو اسے پیش کر۔" (۱۰۷) انھوں (حضرت موسیٰ ؑ) نے اپنی لاٹھی ڈال دی۔ وہ دفعتاً ایک سچ مچ کا اژدہا بن گئی۔ (۱۰۸) انھوں نے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ یکا یک دیکھنے والوں کے لیے چمکنے لگا۔

رکوع (۱۴) معجزوں اور جادو کا تاریخی مقابلہ

(۱۰۹) فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا: "یقیناً یہ شخص کوئی بڑا ماہر جادوگر ہے۔ (۱۱۰) تمہیں تمہارے ملک سے بے دخل کرنا چاہتا ہے۔ اب تم لوگ کیا مشورہ دیتے ہو؟" (۱۱۱) اُنھوں نے کہا: "اسے اور اس کے بھائی کو انتظار میں رکھیے۔ اور شہروں میں ہرکارے بھیج دیجیے۔ (۱۱۲) (تاکہ) وہ ہر طرح کے ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں۔" (۱۱۳) چنانچہ جادوگر فرعون کے پاس حاضر ہو گئے۔ وہ کہنے لگے: "اگر ہم غالب رہے، تو ہمیں کوئی صلہ تو ضرور ملے گا نا؟"

(۱۱۴) (فرعون نے) جواب دیا: "ہاں اور تم واقعی مقرب لوگوں میں بھی شامل ہو جاؤ گے!"

(۱۱۵) (پھر جادوگر) بولے: "اے موسیٰ ؑ! تم اپنا کرتب دکھاتے ہو یا ہم ہی دکھائیں؟"

(۱۱۶) (حضرت موسیٰ ؑ نے) جواب دیا: "تم ہی دکھاؤ!" اُنھوں نے (جو اپنے انچھر) پھینکے تو لوگوں کی نگاہوں پر جادو کر دیا اور ان پر ہیبت طاری کر دی۔ اُنھوں نے بڑا ہی زبردست جادو دکھلایا!

(۱۱۷) ہم نے (حضرت) موسیٰ ؑ کو وحی سے اشارہ کیا کہ "ڈال دو اپنی لاٹھی!" بس پھر وہ (اژدہا بن کر) اُن کے اس جھوٹے طلسم کو نگلتی چلی گئی۔

(۱۱۸) اس طرح حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ اُنھوں نے پیش کیا باطل ہو کے رہ گیا۔

(۱۱۹) چنانچہ وہ اسی وقت مغلوب ہو گئے اور ذلیل و رسوا ہو گئے۔ (۱۲۰) جادوگر سجدہ میں گر گئے۔

(۱۲۱) کہنے لگے: "ہم جہانوں کے پروردگار پر ایمان لاتے ہیں،

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ
اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا
مِنْهَاۤ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٢٤﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا
مُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٢٥﴾ۚ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا
جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَقَالَ
الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى
الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْىٖ
نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ
اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ قف يُوْرِثُهَا
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٨﴾ قَالُوْۤا
اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ
فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ
بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾

(۱۲۲) جسے (حضرت) موسیٰؑ اور (حضرت) ہارونؑ پروردگار مانتے ہیں۔'' (۱۲۳) فرعون کہنے لگا: ''تم اس پر ایمان لے آئے ہو، اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دیتا! بیشک یہ کوئی سازش تھی جو تم نے اس شہر میں کی ہے تاکہ اس کے رہنے والوں کو اس سے باہر نکال دو۔ اچھا تو اب تمہیں جلدی ہی پتہ چل جائے گا۔ (۱۲۴) میں تمہارے ہاتھ پاؤں ایک دوسرے کی مخالف سمتوں سے کاٹ دوں گا اور پھر تم سب کو ضرور سولی پر لٹکا دوں گا۔'' (۱۲۵) اُنھوں نے جواب دیا: ''ہمیں پلٹنا تو اپنے پروردگار ہی کی طرف ہے۔ (۱۲۶) تو جس بات پر ہم سے انتقام لینا چاہتا ہے، وہ محض یہی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آ گئیں تو ہم اُن پر ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کا فیضان کر اور ہماری جان اسلام کی حالت میں نکال!''

رکوع (۱۵) بنی اسرائیل کی تباہی کا فرعونی منصوبہ

(۱۲۷) فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا: ''کیا آپ موسیٰؑ اور اس کی قوم کو یونہی چھوڑ دیں گے کہ وہ ملک میں فساد پھیلاتے پھریں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑے رہیں؟'' وہ بولا: ''ہم اب جلدی ہی ان کے بیٹوں کو قتل کروائیں گے اور اُن کی عورتوں کو زندہ رہنے دیں گے۔ یقیناً وہ ہمارے قابو میں ہیں۔'' (۱۲۸) (حضرت) موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا: ''اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو اور صبر کرو! زمین تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے، اس کا وارث بنا دیتا ہے۔ بھلا انجام تو پرہیزگاروں ہی کا ہوا کرتا ہے۔'' (۱۲۹) وہ کہنے لگے: ''تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم ستائے جاتے تھے اور اب تمہارے آنے کے بعد (بھی)۔'' (حضرت) موسیٰؑ نے جواب دیا: ''بعید نہیں کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں زمین پر ان کی جگہ بسا دے۔ پھر تمہارا طرزِ عمل دیکھے گا!''

رکوع (۱۶) موسیٰؑ کی قوم کی جہالت اور ہٹ دھرمی

(۱۳۰) ہم نے فرعونیوں کو قحط سالی اور پھلوں کی پیداوار کی کمی میں مبتلا کیے رکھا کہ شاید وہ نصیحت پکڑیں۔

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ
اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ فَاَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ
اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَلَمَّا
وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ
مَعَكَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۚ ﴿١٣٤﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰۤى
اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ
فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا
غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ
مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ
رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا
مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿١٣٧﴾

(۱۳۱) تو جب اُن پر خوش حالی آجاتی تو کہتے ”یہ تو ہمارے لیے ہونا ہی تھا۔“ اور جب بدحالی میں مبتلا ہوتے تو (حضرت) موسیٰؑ اور اُن کے ساتھیوں کو اپنے لیے بری فال ٹھہراتے۔ یاد رکھو کہ اُن کی بدقسمتی تو اللہ تعالیٰ کے ہاں (مقدر) تھی۔ لیکن اُن میں سے اکثر نہیں جانتے تھے۔

(۱۳۲) وہ کہتے تھے ”ہم پر جادو کرنے کے لیے تو چاہے کوئی نشانی لے آئے، ہم پھر بھی تجھ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے۔“ (۱۳۳) آخرکار ہم نے اُن پر طوفان، ٹڈیاں، جوئیں، مینڈک اور خون برسائے۔ (یہ سب) جدا جدا نشانیاں تھیں۔ مگر وہ تکبر کرتے چلے گئے۔ وہ بڑے ہی مجرم لوگ تھے۔

(۱۳۴) جب اُن پر خوفناک عذاب نازل ہوا تو کہنے لگے: ”اے موسیٰؑ! ہمارے لیے اپنے پروردگار سے اس بات کی دعا کر جس کا اُس نے تجھ سے عہد کر رکھا ہے۔ اگر تو اس عذاب کو ہم سے ٹلوا دے تو ہم تیری بات مان لیں گے۔ اور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ ضرور بھیج دیں گے۔“

(۱۳۵) پھر جب ہم نے اُن سے عذاب ایک مقررہ وقت کے لیے، جسے انہیں بہرحال پہنچنا تھا، ہٹا لیا، تو وہ فوراً ہی عہد شکنی کرنے لگے۔

(۱۳۶) تب ہم نے اُن سے انتقام لیا اور اُنہیں سمندر میں غرق کر دیا، کیونکہ اُنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا اور اُن سے بے پرواہ ہو گئے تھے۔

(۱۳۷) (اور اُن کی جگہ) ہم نے اُن لوگوں کو، جو کمزور سمجھے جاتے تھے، اُس سرزمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا جسے ہم نے برکتوں سے نوازا تھا۔ بنی اسرائیل کے بارے میں تیرے پروردگار کا خوشگوار فرمان پورا ہو گیا، کیونکہ اُنہوں نے صبر کیا تھا۔ اور ہم نے فرعون اور اُس کی قوم کا وہ سب کچھ برباد کر دیا جو وہ بناتے اور چڑھاتے تھے۔

وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ
عَلٰۤی اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا یٰمُوْسَی اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ
اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝۱۳۸ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ
فِیْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۱۳۹ قَالَ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْكُمْ
اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۴۰ وَاِذْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ
فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ یُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ
وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ۝۱۴۱ ع ۱۶/۱۲
وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ
مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْهِ
هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ
الْمُفْسِدِیْنَ ۝۱۴۲ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰی لِمِیْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ
قَالَ رَبِّ اَرِنِیْۤ اَنْظُرْ اِلَیْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ وَلٰكِنِ انْظُرْ
اِلَی الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰی
رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ
قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۱۴۳

(۱۳۸) ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا۔ پھر وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے چند بتوں کے دیوانے بنے ہوئے تھے۔ وہ کہنے لگے: ''اے موسیٰ ؑ! ہمارے لیے بھی کوئی ایسا ہی معبود مقرر کر دو جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں۔'' اُنہوں نے کہا: ''تم لوگ واقعی بہت جہالت کرتے ہو۔ (۱۳۹) یہ لوگ جس کام میں لگے ہوئے ہیں، وہ تو برباد ہونے والا ہے اور جو عمل وہ کر رہے ہیں، وہ سراسر باطل ہے۔''
(۱۴۰) (پھر حضرت موسیٰ ؑ نے) کہا: ''کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود تمہارے لیے تلاش کروں، حالانکہ اُس نے تمہیں دنیا جہان والوں پر فوقیت بخشی ہے؟
(۱۴۱) (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دِلائی تھی۔ وہ تمہیں سخت عذاب دیتے تھے۔ وہ تمہارے بیٹوں کو قتل کر ڈالتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھ لیتے تھے۔ اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی بھاری آزمائش تھی۔''

رکوع (۱۷) طور پہاڑ پر موسیٰ ؑ کی اللہ سے بات چیت

(۱۴۲) ہم نے (حضرت) موسیٰ ؑ سے تیس راتوں کی میعاد مقرر کی۔ پھر اُن میں دس کا اضافہ کر دیا۔ تو ان کے پروردگار کی مقررہ مدت پوری چالیس راتیں ہوگئی۔ (حضرت) موسیٰ ؑ نے اپنے بھائی (حضرت) ہارونؑ سے کہہ دیا تھا کہ ''تم میری قوم میں میری جانشینی کرنا، اصلاح کرتے رہنا اور بگاڑ پھیلانے والے لوگوں کے راستے پر نہ چلنا۔'' (۱۴۳) جب موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر پہنچے اور اُن کے پروردگار نے اُن سے کلام کیا تو اُنہوں نے عرض کیا: ''اے پروردگار! مجھے (اپنا) دیدار کرا دے کہ میں تجھے ایک نظر دیکھ لوں!'' فرمایا: ''تم مجھے نہیں دیکھ سکتے۔ مگر ذرا اس پہاڑ کو دیکھو! اگر یہ اپنی جگہ قائم رہ جائے تو تم بھی مجھے دیکھ سکو گے''، جب اُن کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی کی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور (حضرت) موسیٰ ؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب ہوش آیا تو بولے: ''بلند و برتر ہے تیری ذات۔ میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔''

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ
وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا
لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ
شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ
سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ
يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا
يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ
وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ؑ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ
مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا
يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾
وَلَمَّا سُقِطَ فِىْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ
لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

ع ۱۷ ۷

وقف لازم

(۱۴۴) فرمایا: ''اے موسیٰ، میں نے تمہیں اپنی پیغمبری اور ہمکلامی سے نواز کر تمام لوگوں پر امتیاز بخشا ہے جو کچھ میں نے تمہیں دیا اسے لے لو اور شکرگزاروں میں ہو جاؤ!

(۱۴۵) ہم نے ہر طرح کی نصیحت اور ہر بات کی تفصیل اُس کے لیے تختیوں پر لکھ دی ہے۔ اسے مضبوطی سے تھام لو۔ اور اپنی قوم کو حکم دو کہ اس کے بہترین (مفہوم) کو اختیار کریں۔ میں تمہیں فاسقوں کا مقام دکھاؤں گا۔

(۱۴۶) میں اپنی نشانیوں سے اُن لوگوں کو پھیر دوں گا جو دنیا میں ناحق بڑے بنتے پھرتے ہیں۔ وہ چاہے ہر طرح کی نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی اُن پر ایمان نہ لائیں گے۔ اگر وہ ہدایت کا راستہ دیکھ بھی لیں تب بھی اُسے اپنا طریقہ نہ بنائیں گے۔ اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو اسے اپنا طریقہ بنالیں گے۔ یہ اس لیے کہ اُنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور اُن سے بے پرواہی کرتے رہے۔

(۱۴۷) ہماری نشانیوں اور آخرت کی پیشی کو جو کوئی جھٹلائے گا، اُس کے سب کام غارت ہو جائیں گے۔ کیا اُنہیں اپنے کیے کے سوا کسی اور کا بدلہ دیا جا سکتا ہے؟''

رکوع (۱۸) گائے کی پوجا پر حضرت موسیٰ ؑ کا غیظ وغضب

(۱۴۸) (حضرت) موسیٰ ؑ کی قوم نے ان کے پیچھے اپنے زیوروں سے ایک بچھڑے کا پتلا بنایا، جس میں سے ایک آواز نکلتی تھی۔ کیا اُنہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ تو ان سے بولتا تھا اور نہ کسی معاملہ میں اُن کی رہنمائی کرتا تھا؟ اُنہوں نے اُسے (معبود) بنالیا اور ظالم بن گئے۔

(۱۴۹) جب وہ نادم ہوئے اور اُنہوں نے دیکھ لیا کہ وہ حقیقت میں گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ ''اگر ہمارے پروردگار نے ہم پر رحم نہ فرمایا اور ہمیں معاف نہ کیا تو ہم گھاٹے میں رہیں گے۔''

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا
خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ
وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْهِ یَجُرُّهٗۤ اِلَیْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ
اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَكَادُوْا یَقْتُلُوْنَنِیْ ۖؗ فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ
وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ
وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ۖؗ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع اِنَّ الَّذِیْنَ
اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ
الدُّنْیَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ
تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْۤا ؗ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۵۳﴾
وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَفِیْ نُسْخَتِهَا
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ یَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ
سَبْعِیْنَ رَجُلًا لِّمِیْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّاۤ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ
شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِیَّایَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ
مِنَّا ۚ اِنْ هِیَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِیْ مَنْ
تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾

(۱۵۰) جب (حضرت) موسیٰ ؑ غصے اور رنج میں ڈوبے ہوئے اپنی قوم کی طرف لوٹے تو بولے: ''تم نے میرے بعد بہت بُری حرکت کی! کیا تم نے اپنے پروردگار کے حکم کے بارے میں جلد بازی کر دی؟'' اُنھوں نے تختیاں (ایک طرف) رکھ دیں اور اپنے بھائی کو سر سے پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹنے لگے۔ وہ (حضرت ہارونؑ) بولے: ''اے میری ماں کے بیٹے! (ان) لوگوں نے مجھے ناتواں سمجھ رکھا تھا اور مجھے قتل کرنے کے درپے تھے۔ سو تم مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنساؤ اور مجھے ان ظالم لوگوں میں مت شامل کرو!''

(۱۵۱) اُنھوں نے کہا: ''اے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما! تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔''

رکوع (۱۹) تورات اور انجیل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکرِ خیر

(۱۵۲) (جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا)۔ ''بیشک جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنایا اُن پر جلدی ہی اُن کے پروردگار کی طرف سے غضب واقع ہوگا اور اس دنیاوی زندگی میں ذلت۔ ہم جھوٹ گھڑنے والوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

(۱۵۳) جو لوگ بُرے کام کریں پھر اس کے بعد توبہ کرلیں اور ایمان لے آئیں تو یقیناً اس کے بعد تمہارا پروردگار معاف فرمانے اور رحم فرمانے والا ہے۔''

(۱۵۴) جب (حضرت) موسیٰ ؑ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو اُنھوں نے وہ تختیاں اُٹھالیں۔ اُن کے مضامین میں رہنمائی اور رحمت تھی، اُن لوگوں کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں۔

(۱۵۵) (حضرت) موسیٰ ؑ نے اپنی قوم سے ستر آدمی ہمارے متعین وقت کے لیے منتخب کیے۔ پھر جب ان پر لرزہ طاری ہوا تو اُنھوں نے عرض کیا: ''اے پروردگار! اگر آپ چاہتے تو پہلے ہی اِنہیں اور مجھے ہلاک کر سکتے تھے۔ کیا آپ اس حرکت پر، جو ہم میں سے بے وقوفوں نے کی ہے، ہم سب کو ہلاک کر دیں گے؟ یہ تو آپ کی طرف سے بس ایک آزمائش ہے، جس کے ذریعہ سے آپ جسے چاہیں، گمراہی میں مبتلا کر دیں اور جسے چاہیں ہدایت بخش دیں۔ ہمارے سرپرست تو آپ ہی ہیں۔ تو ہمیں معاف کر دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے۔ آپ سب سے بڑھ کر معاف فرمانے والے ہیں۔

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا
هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۚ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ
يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا
عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ؗ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ
عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ
الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ
وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ ع قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ
جَمِيْعَا ۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ
قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

ع ۱۹ ۹

(۱۵۶) ہمارے لیے اس دنیا کی بھلائی بھی لکھ دیجیے اور آخرت کی بھی۔ ہم آپ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔'' ارشاد ہوا: ''میں عذاب تو اُسے ہی دیتا ہوں جسے میں چاہتا ہوں۔ میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔ اُسے میں اُن لوگوں کے لیے تو ضرور لکھوں گا جو پرہیز گار ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

(۱۵۷) جو لوگ اس پیغمبر نبیؐ اُمّی کی پیروی کریں گے جس کا (ذکر) اُنہیں اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا ملتا ہے۔ وہ اُنہیں نیکی کا حکم دیتا ہے، بدی سے روکتا ہے، ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے۔ اور اُن پر سے وہ بوجھ اور بندشیں دور کرتا ہے، جو اُنہیں جکڑے ہوئے ہیں۔ لہٰذا جو لوگ اس پر ایمان لائیں گے، اُس کی حمایت کریں گے، اُس کی مدد کریں گے، اور اس روشنی کی پیروی کریں گے جو اُس کے ساتھ بھیجی گئی ہے، تو وہی فلاح پانے والے ہوں گے۔''

رکوع (۲۰) اسرائیلیوں پر اللہ کا فضل

(۱۵۸) کہو: ''اے انسانو! میں تم سب کی طرف اُس اللہ کا پیغمبر ہوں جس کی حکمرانی آسمانوں اور زمین پر ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہی زندگی بخشتا ہے، وہی موت دیتا ہے۔ سو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ اور اُس کے پیغمبر، نبیؐ اُمّی پر، جو اللہ تعالیٰ اور اس کے ارشادوں پر ایمان رکھتا ہے، اُس کی پیروی کرو! اُمید ہے کہ تم سیدھا راستہ پالو گے۔''

(۱۵۹) (حضرت) موسیٰؑ کی قوم میں ایک گروہ ایسا بھی رہا ہے جو حق کے مطابق ہدایت کرتا اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے۔

وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰی
مُوْسٰۤی اِذِ اسْتَسْقٰهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ
فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ
مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَیْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَیْهِمُ
الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی ؕ كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا
ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِیْلَ
لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْیَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَیْثُ
شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ
لَكُمْ خَطِیْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِیْدُ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَیْرَ الَّذِیْ قِیْلَ لَهُمْ
فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
یَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ كَانَتْ
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ یَعْدُوْنَ فِی السَّبْتِ اِذْ تَاْتِیْهِمْ
حِیْتَانُهُمْ یَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّیَوْمَ لَا یَسْبِتُوْنَ ۙ لَا
تَاْتِیْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

ع ۲۰/۵ - وقف لازم

معانقة ۹ عند المتاخرین ۱۲ الصف

(۱۶۰) ہم نے اُن کو بارہ قبیلوں میں تقسیم کر کے الگ الگ جماعت بنا دیا۔ جب (حضرت) موسیٰ ؑ کی قوم نے اُن سے پانی مانگا تو ہم نے اُنہیں اشارہ کیا کہ "(فلاں) چٹان پر اپنی لاٹھی ماریں!" چنانچہ اس سے ایک دم بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر گروہ نے اپنے پانی لینے کی جگہ معلوم کر لی۔ ہم نے اُن پر بادل کا سایہ کیے رکھا۔ ہم اُن پر من وسلویٰ اُتارتے رہے۔ کھاؤ اُن نفیس چیزوں سے جو ہم نے تمہیں بخشی ہیں۔ اُنہوں نے ہم پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ خود اپنے آپ پر ہی ظلم کرتے تھے۔

(۱۶۱) جب اُن سے کہا گیا کہ "تم اس بستی میں جا رہو۔ اس میں سے جس جگہ چاہو کھاؤ پیو۔ اور حِطَّةٌ (توبہ ہے) کہتے جاؤ اور دروازے میں عاجزی کے ساتھ داخل ہونا۔ ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور نیک لوگوں کو زیادہ دیں گے۔"

(۱۶۲) اُن میں جو ظالم تھے، اُنہوں نے پھر اُس بات کو اُس بات سے بدل ڈالا جو اُن سے نہیں کہی گئی تھی۔ چنانچہ ہم نے اُن کے ظلم کے بدلہ میں اُن پر آسمان سے ایک آفت بھیج دی۔

رکوع (۲۱) اسرائیلیوں کی بدعہدیاں

(۱۶۳) اُن سے اُس بستی کے بارے میں (بھی) پوچھو جو سمندر کے کنارے واقع تھی۔ جب وہ (اس بستی والے) سبت (ہفتہ، سنیچر) کے بارے میں نافرمانی کر رہے تھے، جب کہ اُن کی مچھلیاں سبت ہی کے دن اُبھر اُبھر کر اُن کے سامنے آتی تھیں۔ اور سبت کے سوا باقی دنوں میں نظر نہیں آتی تھیں۔ اس طرح ہم اُن کی نافرمانیوں کی وجہ سے ان کی آزمائش کرتے تھے۔

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ
مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ
عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا
يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا
قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ
وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ
الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ
يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ
يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ
اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ
بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾

(۱۶۴) جب اُن میں سے ایک گروہ نے یوں کہا: ’’تم ایسے لوگوں کو نصیحت کیوں کیے جاتے ہو جنہیں اللہ تعالیٰ ہلاک کرنے والا یا سخت سزا دینے والا ہے؟‘‘ اُنھوں نے جواب دیا ’’تمھارے پروردگار کے حضور معذرت کے لیے اور اس لیے کہ یہ لوگ شاید پرہیزگاری اختیار کریں۔‘‘ (۱۶۵) آخرکار جب وہ اُن (ہدایتوں) کو بھول گئے جو اُنھیں یاد دلائی جاتی تھیں تو ہم نے اُن لوگوں کو بچالیا جو برائی سے روکتے تھے۔ ہم نے اُن لوگوں کو جو ظالم تھے، ان کی نافرمانیوں پر ایک سخت عذاب میں پکڑلیا۔ (۱۶۶) پھر جب وہ اُس کام میں حد سے نکل گئے جس سے اُنھیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے اُن سے کہا: ’’تم ذلیل وخوار بندر بن جاؤ!‘‘ (۱۶۷) (یاد کرو) تمھارے پروردگار نے اعلان کردیا کہ ’’وہ قیامت کے دن تک ان پر ایسے لوگ ضرور مسلط کرتا رہے گا جو اُنھیں بدترین عذاب دیتے رہیں گے۔‘‘ بلاشبہ تمھارے پروردگار کو سزا دینے میں دیر نہیں لگتی اور وہ یقیناً معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا (بھی) ہے۔ (۱۶۸) ہم نے دُنیا میں اُنھیں بہت سی قوموں میں تقسیم کردیا۔ اُن میں نیک لوگ بھی تھے اور کچھ اس سے مختلف بھی۔ ہم اُنھیں خوش حالیوں اور بدحالیوں سے آزماتے رہے کہ شاید وہ (ہماری طرف) پلٹ آئیں۔ (۱۶۹) پھر اُن کے بعد ایسے لوگ اُن کے جانشین ہوئے جو کتاب (تورات) کے وارث ہوکر اس حقیر دنیا کے فائدے سمیٹتے اور کہہ دیتے کہ ’’ہمیں ضرور معاف کردیا جائے گا۔‘‘ لیکن اگر ویسا ہی مال ومتاع پھر سامنے آتا تو اسے (بھی) تھام لیتے۔ کیا اُن سے کتاب کا یہ عہد نہیں لیا گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نام پر صرف حق بات ہی کہیں گے؟ اور جو کچھ اُس (کتاب) میں ہے یہ خود پڑھ چکے ہیں۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچتے ہیں، اُن کے لیے آخرت والا گھر ہی بہتر ہے۔ کیا تم (یہ بھی) نہیں سمجھتے؟ (۱۷۰) جو لوگ کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، یقیناً ہم (ایسے) مصلحوں کا اجر ضائع نہ کریں گے۔

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾ ع
وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ اَنْ
تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٧٢﴾ لا اَوْ تَقُوْلُوْٓا
اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ
اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿١٧٣﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا
فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿١٧٥﴾ وَلَوْ
شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ
فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ
يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ
الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾ سَاۗءَ مَثَلَا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ
فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٧٨﴾

٢١ ع ٩ ١١

معانقة ۷ عند المتاخرين ١٢

(۱۷۱) جب ہم نے پہاڑ کو اُٹھا کر چھتری کی طرح اُن کے اُوپر تان دیا تو وہ گمان کر رہے تھے کہ وہ ان پر آ پڑے گا۔ (تو ہم نے کہا) ''جو (کچھ بھی) ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے تھامے رہو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو، تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ!''

رکوع (۲۲) اللہ تعالیٰ کے خوبصورت نام

(۱۷۲) جب تمہارے پروردگار نے بنی آدمؑ کی پشتوں سے ان کی نسل کو نکالا اور اُنہیں اُنہی کے متعلق گواہ ٹھہرایا: ''کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟'' اُنہوں نے جواب دیا: ''کیوں نہیں۔ ہم گواہی دیتے ہیں۔'' یہ اس لیے تا کہ قیامت کے دن کہیں تم یوں نہ کہنے لگو کہ ''ہم تو اس سے بے خبر تھے۔''
(۱۷۳) یا یوں کہنے لگو کہ: ''شرک تو حقیقت میں ہم سے پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم اُن کے بعد اُن کی نسل سے پیدا ہوئے۔ پھر کیا آپ ہمیں اُن غلط کام کرنے والوں کے کیے پر ہلاکت میں ڈالیں گے؟''
(۱۷۴) ہم اس طرح نشانیاں صاف صاف بیان کرتے ہیں۔ شاید کہ وہ پلٹ آئیں۔
(۱۷۵) انہیں اُس شخص کا حال سناؤ جسے ہم نے اپنی آیتیں عطا کیں، مگر وہ اُن (کی پابندی) سے نکل بھاگا۔ پھر شیطان اُس کے پیچھے پڑ گیا تو وہ بھٹکنے والوں میں شامل ہو گیا۔
(۱۷۶) اگر ہم چاہتے تو اُسے ان (آیتوں) کے ذریعہ بلندی عطا کر دیتے، مگر وہ تو پستی ہی کی طرف جھکا رہا۔ اور اپنی نفسانی خواہش کی پیروی کرنے لگا۔ سو اُس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر تم اس پر بوجھ لادو تب بھی ہانپے، اسے چھوڑ دو تب بھی ہانپے۔ یہی مثال اُن لوگوں کی ہے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں۔ تو تم اُنہیں (یہ) حکایتیں سناتے رہو، شاید وہ کچھ غور و فکر کریں۔
(۱۷۷) بُری مثال ہے ایسے لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے۔
(۱۷۸) جسے اللہ تعالیٰ ہدایت بخشے بس سیدھا راستہ پانے والا وہی ہوتا ہے۔ اور جنہیں وہ گمراہ کر دے وہی نقصان میں رہیں گے۔

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا
يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ
بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾
وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ
فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ
يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ ۚۖ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ قف اِنَّ كَيْدِيْ
مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٜ سکتۃ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ
اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ لا وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ
حَدِيْثٍ ۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ
قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؔؕ ثَقُلَتْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْئَلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ
عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

ع ۲۲ ۱۲

وقف لازم / وقف منزل

(۱۷۹) ہم نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو دوزخ ہی کے لیے بکھیر رکھا ہے۔ اُن کے دل ہیں مگر وہ ان سے سمجھتے نہیں، اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں۔ اُن کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں۔ یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو غافل ہیں۔
(۱۸۰) اللہ تعالیٰ کے (سارے) نام اچھے اچھے ہی ہیں، سو اُسے انہی سے پکارو۔ ایسے لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں ٹیڑھا پن پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اُن کو اُن کے کیے کا ضرور بدلہ ملے گا۔
(۱۸۱) ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو حق کے مطابق ہدایت کرتا ہے اور اسی کے مطابق انصاف بھی کرتا ہے۔

رکوع (۲۳) آخری گھڑی ایک عظیم حادثہ

(۱۸۲) جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں، ہم اُنہیں دھیرے دھیرے ایسے طریقہ سے (تباہی کی طرف) لے جائیں گے کہ اُنہیں خبر تک نہ ہوگی۔ (۱۸۳) میں انہیں مہلت دیتا ہوں۔ بے شک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔ (۱۸۴) کیا ان لوگوں نے کبھی سوچا نہیں؟ اُن کے ساتھی میں ذرا بھی جنون نہیں، وہ تو صرف ایک صاف صاف خبردار کرنے والا ہے۔
(۱۸۵) کیا ان لوگوں نے آسمانوں اور زمین کے نظام اور اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی (دوسری) چیزوں پر کبھی غور نہیں کیا اور یہ کہ شاید اُن کی اجل قریب آ پہنچی ہو؟ آخر اس (قرآن) کے بعد یہ لوگ کونسی بات پر ایمان لائیں گے؟ (۱۸۶) جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے، اُس کا پھر کوئی رہنما نہیں۔ وہ انہیں ان کی سرکشی ہی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتا ہے۔ (۱۸۷) یہ لوگ تم سے اُس گھڑی کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے آنے کا وقت کب ہے؟ کہو "اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ اُسے اپنے وقت پر صرف وہی ظاہر کرے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں بڑا بھاری (حادثہ) ہوگا۔ وہ تم پر اچانک آ پڑے گی۔" وہ لوگ تم سے اس طرح پوچھتے ہیں جیسے تم اس کی کھوج میں لگے ہوئے ہو۔ کہو: "اس کا علم تو حقیقت میں صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔"

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ كُنْتُ
اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ ۛۚ وَ مَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ ۛۚ
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ۧ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا
تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا
اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۸۹﴾
فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ
عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَیُشْرِكُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْـًٔا وَّ هُمْ یُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ ۖز
وَ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّ لَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَ اِنْ
تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا یَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَیْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ
اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ یَّمْشُوْنَ بِهَاۤ ز اَمْ لَهُمْ اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ
بِهَاۤ ز اَمْ لَهُمْ اَعْیُنٌ یُّبْصِرُوْنَ بِهَاۤ ز اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ یَّسْمَعُوْنَ
بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِیْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾

معانقة ٨ عند المتأخرین ١٢ — ع ٢٣/٧ ١٣

(۱۸۸) کہو: ''میں اپنی ذات کے لیے کسی نفع یا نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر اتنا، جتنا اللہ تعالیٰ چاہے۔ اگر مجھے غیب کا علم ہوتا تو میں بہت سے فائدے حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی نقصان نہ پہنچتا۔ میں تو ایمان والے لوگوں کے لیے محض ایک خبردار کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔''

رکوع (۲۴) جھوٹے خداؤں کا کیا فائدہ؟

(۱۸۹) وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ اور اسی جنس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے سکون حاصل کرے۔ پھر جب وہ اُس عورت کو ڈھانک لیتا ہے، تو اُسے ایک ہلکا سا حمل ہو جاتا ہے، وہ اُسے لیے لیے پھرتی ہے۔ پھر جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے تو دونوں اپنے پروردگار، اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں: ''اگر تو نے ہمیں اچھا سا بچہ دیا تو ہم یقیناً شکرگزاروں میں سے ہوں گے۔''

(۱۹۰) پھر جب وہ اُنہیں ایک صحیح و سالم بچہ عطا کر دیتا ہے تو وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی اس دی ہوئی چیز میں دوسروں کو اُس کا شریک ٹھہرانے لگتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ اُن کے شرک سے بلند و برتر ہے۔

(۱۹۱) کیا وہ ایسوں کو شریک ٹھہراتے ہیں جو کسی چیز کو بھی پیدا نہیں کر سکتے، بلکہ خود پیدا کیے جاتے ہیں؟

(۱۹۲) وہ نہ ان کی مدد کر سکتے ہیں اور نہ خود اپنی مدد ہی کر سکتے ہیں۔

(۱۹۳) اگر تم انہیں سیدھی راہ پر آنے کی دعوت دو تو وہ تمہاری پیروی نہ کر سکیں گے۔ چاہے تم اُنہیں پکارو یا تم خاموش رہو، تمہارے لیے دونوں برابر ہیں۔

(۱۹۴) بیشک تم لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہو، وہ بھی تم ہی جیسے بندے ہیں۔ پھر ان سے دعا مانگ کر دیکھ لو۔ سو اگر تم سچے ہو تو اُنہیں تمہاری دعاؤں کا جواب دینا چاہیے۔

(۱۹۵) کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہوں؟ کیا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ تھامتے ہوں؟ کیا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں؟ کیا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہوں؟ ان سے کہو: بلا لو اپنے شریکوں کو! پھر میرے خلاف تدبیریں کرو اور مجھے ہرگز مہلت نہ دو۔

اِنَّ وَلِیِّ َۧ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹۶﴾
وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَاۤ
اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا یَسْمَعُوْا ؕ
وَتَرٰىهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ وَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ
بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ
الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ
الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓىِٕفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا
هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ ۚ وَاِخْوَانُهُمْ یَمُدُّوْنَهُمْ فِی الْغَیِّ ثُمَّ لَا
یُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰیَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَیْتَهَا ؕ قُلْ
اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ مَا یُوْحٰۤى اِلَیَّ مِنْ رَّبِّیْ ۚ هٰذَا بَصَآىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِیْ
نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِیْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ
وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِیْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ
لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَیُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ یَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ السجدة ع

(۱۹۶) یقیناً میرا کارساز وہ اللہ تعالیٰ ہے جس نے یہ کتاب نازل کی۔ اور وہ نیک عمل کرنے والوں کی حمایت کرتا ہے۔ (۱۹۷) تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جن کو پکارتے ہو، وہ نہ تو تمہاری کوئی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ (۱۹۸) اگر تم اُنہیں سیدھے راستہ کی طرف بلاؤ، تو وہ سن بھی نہ سکیں گے۔ تمہیں نظر آئے گا جیسے وہ تمہاری طرف تک رہے ہوں، مگر وہ کچھ بھی نہیں دیکھ سکتے۔

(۱۹۹) نرمی اختیار کرو! نیک کام کی تلقین کیے جاؤ! جاہلوں سے کنارہ کرلو!

(۲۰۰) اگر شیطان کی طرف سے تمہارے اندر کوئی وسوسہ پیدا ہوجائے، تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۲۰۱) یقیناً جو لوگ پرہیزگار ہیں، جب کبھی اُنہیں شیطان کی طرف سے کوئی وَسوسہ چھوجاتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ ہی کو یاد کرتے ہیں تو اُنہیں فوراً صاف نظر آنے لگتا ہے۔ (۲۰۲) جو ان (شیطانوں) کے بھائی بند ہیں، وہ اُنہیں گمراہی میں گھسیٹے چلے جاتے ہیں۔ اور پھر باز ہی نہیں آتے۔ (۲۰۳) جب تم کوئی نشانی اُن کے سامنے پیش نہیں کرتے تو وہ کہتے ہیں ''تم یہ اپنی طرف سے کیوں نہیں چن لاتے؟'' کہہ دو کہ: ''میں تو صرف اُس کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے مجھ پر نازل ہوئی ہے۔'' یہ واضح دلیلیں، ہدایت اور رحمت تمہارے پروردگار کی طرف سے اُن لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۲۰۴) جب قرآن شریف پڑھا جایا کرے تو اسے توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو! شاید کہ تم پر رحمت ہوجائے۔ (۲۰۵) اپنے پروردگار کو صبح وشام یاد کیا کرو، اپنے دل میں عاجزی اور خوف کے ساتھ اور بغیر آواز بلند کیے۔ غفلت میں پڑجانے والوں میں سے مت ہوجانا! (۲۰۶) یقیناً جو (فرشتے)، تمہارے پروردگار کے قریب ہیں، وہ بڑائی کے گھمنڈ میں آکر عبادت سے منہ نہیں موڑتے۔ وہ اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔ (نوٹ: یہاں سجدہ کریں)!

اٰیَاتُهَا ٧٥ (٨) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِیَّةٌ (٨٨) رُکُوْعَاتُهَا ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ ۪ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿١﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا
وَّعَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۚۖ ﴿٢﴾ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ؕ ﴿٣﴾ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ
دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ۚ ﴿٤﴾ كَمَاۤ اَخْرَجَكَ
رَبُّكَ مِنْۢ بَیْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَاِنَّ فَرِیْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ
لَكٰرِهُوْنَ ۙ ﴿٥﴾ یُجَادِلُوْنَكَ فِی الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَیَّنَ كَاَنَّمَا
یُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ یَنْظُرُوْنَ ؕ ﴿٦﴾ وَاِذْ یَعِدُكُمُ اللّٰهُ
اِحْدَى الطَّآىِٕفَتَیْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَیْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ
تَكُوْنُ لَكُمْ وَیُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَیَقْطَعَ دَابِرَ
الْكٰفِرِیْنَ ۙ ﴿٧﴾ لِیُحِقَّ الْحَقَّ وَیُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ ﴿٨﴾

سورة (۸)

آیتیں: ۷۵ | اَلْاَنْفَال (مالِ غنیمت) | رکوع: ۱۰

مختصر تعارف

اس مدنی سورت کی کل آیتیں ۷۵ ہیں۔ جونویں پارے سے شروع ہو کر دسویں میں ختم ہوتی ہے۔ سورت کا عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں غنیمتوں کا ذکر ہے۔ موضوع تقریباً تمام تر جنگ بدر کے اردگرد گھومتا ہے، جو حق و باطل کے درمیان پہلا عظیم تاریخی معرکہ تھا۔ مسلمانوں کو بتایا گیا ہے کہ غنیمت کا مال اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے اور اسے اللہ کے حکموں کے عین مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگرانی میں تقسیم ہونا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) جنگ بدر کا تاریخی معرکہ

(۱) یہ لوگ تم سے غنیمتوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو: ''یہ غنیمتیں تو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہیں۔ سو تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو، آپس کے تعلقات درست رکھو، اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔'' (۲) ایمان والے تو حقیقت میں وہی لوگ ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو اُن کے دل لرز جاتے ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ کی آیتیں اُنہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں، تو اُن کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔ اور جو اپنے پروردگار پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں۔ (۳) جو نماز قائم کرتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے، اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۴) ایسے لوگ ہی سچے ایمان والے ہیں۔ ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں بڑے درجے ہیں، مغفرت ہے اور عزت کی روزی ہے۔ (۵) جیسا کہ آپؐ کا پروردگار آپؐ کو آپؐ کے گھر سے حق کے ساتھ نکال لایا تھا۔ اور مومنوں میں سے ایک گروہ کو یہ ناگوار تھا۔ (۶) وہ اس حق کے معاملہ میں، اُس کے واضح ہو جانے کے بعد بھی آپؐ سے جھگڑ رہے تھے، گویا کہ وہ آنکھوں دیکھے موت کی جانب لے جائے جا رہے ہوں۔ (۷) اور جب اللہ تعالیٰ تم لوگوں سے وعدہ کر رہا تھا کہ دونوں گروہوں (کفار کا لشکر یا تجارتی قافلہ) میں سے ایک تمہیں مل جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ غیر مسلح گروہ (یعنی کفار کا تجارتی قافلہ) تمہیں مل جائے۔ مگر اللہ تعالیٰ کا ارادہ یہ تھا کہ اپنے ارشادات سے سچ کو سچ کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے، (۸) تا کہ سچ کو سچ کر دکھائے اور جھوٹ، جھوٹ ہو کر رہ جائے۔ چاہے مجرموں کو یہ ناگوار ہی کیوں نہ ہو۔

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝٩ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى
وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝١٠ ع اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ
وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ
عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ
الْاَقْدَامَ ؕ ۝١١ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا
فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ۝١٢ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ
اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝١٣ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابَ النَّارِ ۝١٤ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۚ ۝١٥ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ
دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ
بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٦

(۹) جب تم اپنے پروردگار سے (مدد کے لیے) فریاد کررہے تھے تو اس نے جواب میں فرمایا تھا کہ ''میں پے در پے ایک ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کروں گا۔''

(۱۰) اللہ تعالیٰ نے یہ (مدد کی بات) صرف اس لیے کی کہ تمہارے لیے خوشخبری ہو اور اس سے تمہارے دل مطمئن ہوجائیں۔ مدد صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی ہوتی ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ زبردست اور دانا ہے۔

رکوع (۲) غزوۂ بدر میں غیبی مدد اَور حوصلہ افزائی

(۱۱) جب اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے تمہیں اطمینان دینے کے لیے تم پر غنودگی طاری کررہا تھا اور آسمان سے تم پر پانی برسارہا تھا تاکہ اس سے تمہیں پاک کردے، تم سے شیطانی نجاست دور کردے، تمہارے دلوں کو مضبوط کردے اور یوں (تمہارے) پاؤں جمادے۔

(۱۲) جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو اشارہ کررہا تھا کہ ''میں تمہارے ساتھ ہوں۔ تم ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو۔ میں کافروں کے دلوں میں رُعب ڈالے دیتا ہوں، سو تم (ان کی) گردنوں پر مارو اور اُن کے پور پور اُڑادو!''

(۱۳) یہ اس لیے کہ اُنھوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مخالفت کی۔ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مخالفت کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ (اُسے) سخت سزا دینے والا ہے۔

(۱۴) سو یہ ہے (اس دنیا میں تم لوگوں کی سزا)! اسے چکھو! کافروں کے لیے دوزخ کا عذاب بھی ہے۔

(۱۵) اے ایمان والو! جب تمہارا ایک لشکر کی صورت میں کافروں سے مقابلہ ہو تو اُن سے پیٹھ مت پھیرو!

(۱۶) جو شخص ایسے دن اپنی پیٹھ پھیرے گا، سوائے اس کے جو لڑائی کے لیے پینترا بدلتا ہو یا کسی دوسرے جتھے سے جا ملنے کے لیے ہو، تو وہ اللہ تعالیٰ کے غضب میں گھر جائے گا۔ اُس کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور وہ بدترین جگہ ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ
تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ
فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ ع يٰۤاَيُّهَا
ع ۹ ۱۶
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ
تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ صلے وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا
يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ
الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ
وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ
وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾

(۱۷) سو تم نے اُنہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں قتل کیا ہے۔ جب تم نے اُنہیں کنکریاں ماری تھیں تو وہ اصل میں تم نے نہیں ماری تھیں، بلکہ اللہ تعالیٰ نے ماری تھیں تا کہ اپنی طرف سے مسلمانوں سے بہترین کارنامہ انجام دلا دے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(۱۸) (یہ معاملہ تو) تمہارے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ کافروں کی چالوں کو کمزور کرنے والا ہے۔

(۱۹) (کافروں سے کہہ دو) ''اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو لو فیصلہ تمہارے سامنے آ گیا ہے۔ اگر باز آ جاؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہوگا۔ اگر تم (جنگ کی طرف) پلٹو گے تو ہم بھی پلٹیں گے۔ تمہاری جمعیت، چاہے کتنی ہی زیادہ ہو، تمہارے کچھ کام نہ آ سکے گی۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کے ساتھ ہے۔''

رکوع (۳) اصل کامیابی کا صحیح طریقہ

(۲۰) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت کرو اور سن لینے کے باوجود اس سے روگردانی مت کرو!

(۲۱) اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو کہتے تو ہیں کہ ہم نے سن لیا مگر وہ سنتے سناتے کچھ نہیں۔

(۲۲) یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین جاندار وہ بہرے، گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

(۲۳) اگر اللہ تعالیٰ اُن میں کوئی خوبی پاتا تو ضرور اُنہیں سننے کی توفیق دے دیتا۔ اگر وہ اُن کو سنواتا بھی تو بھی وہ ضرور بے رُخی کے ساتھ منہ پھیر جاتے۔

(۲۴) اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پکار پر لبیک کہو جبکہ وہ تمہیں اُس چیز کی طرف بلاتا ہے جو تمہیں زندگی بخشتی ہے۔ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ آدمی اور اس کے دل کے درمیان موجود ہوتا ہے، اور یہ کہ تم اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔

(۲۵) اُس فتنہ سے بچو جو مخصوص طور پر صرف اُنہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا ہو۔ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ
اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا
تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ
عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ
يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ
وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا
قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ
الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ
اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ
فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾

ع ٩ ١٧

(۲۶) یاد کرو جب تم تھوڑے تھے، زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے (اور) ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں اچک نہ لیں۔ سو اُس نے تمہیں پناہ دی، اپنی مدد سے تمہارے ہاتھ مضبوط کیے اور تمہیں نفیس چیزیں دیں تاکہ تم شکر کرو۔

(۲۷) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ خیانت مت کرو۔ کہ جانتے بوجھتے اپنی امانت میں خیانت کرو!

(۲۸) جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کے پاس بڑا بھاری اجر ہے۔

رکوع (۴) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خلاف کافروں کی وحشیانہ سازشیں

(۲۹) اے ایمان والو! اگر تم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچتے رہو گے تو وہ تمہارے لیے کسوٹی مہیا کرے گا، تم سے تمہاری برائیوں کو دور رکھے گا اور تمہیں معاف کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑا افضل فرمانے والا ہے۔

(۳۰) اور یاد کرو جب کافر تمہارے خلاف تدبیریں سوچ رہے تھے کہ: (ا) تمہیں قید کر دیں، (ب) قتل کر ڈالیں یا (ج) جلاوطن کر دیں۔ وہ اپنی چالیں چل رہے تھے اور اللہ تعالیٰ (بھی) اپنی تدبیر کر رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔

(۳۱) جب اُنہیں ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں: ''ہم نے سن لیا۔ اگر ہم چاہیں تو ایسی ہی (باتیں) ہم بھی کہہ سکتے تھے۔ یہ تو پرانے لوگوں کی تصنیف کی ہوئی داستانوں کے سوا کچھ بھی نہیں!''

(۳۲) جب ان لوگوں نے کہا: ''اے اللہ! اگر یہ واقعی تیری طرف سے سچائی ہے، تو پھر ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے یا ہم پر کوئی دردناک عذاب لے آ!۔''

(۳۳) مگر (تب) اللہ تعالیٰ اُن پر عذاب نازل کرنے والا نہ تھا، جب آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اُن کے درمیان موجود تھے۔ نہ ہی اللہ تعالیٰ اُنہیں عذاب دے گا جب وہ استغفار کر رہے ہوں۔

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ
عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ
تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ۙ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ
وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا
فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ؒ قُلْ
ع ۹ / ۱۸
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ
يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى
لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

(۳۴) لیکن (اب) اُن کے پاس کونسا مانع (عذر) ہے کہ اللہ تعالیٰ اُنہیں عذاب نہ دے جبکہ وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں، حالانکہ وہ اس کے صحیح معنوں میں متولی نہیں ہیں؟ اس کے متولی تو صرف متقی ہی ہوتے ہیں۔ لیکن اُن میں سے اکثر یہ نہیں جانتے۔

(۳۵) بیت اللہ کے پاس ان کی نماز محض سیٹیاں بجانا اور تالیاں پیٹنا ہی ہوتی تھی۔ سو جو کفر تم کرتے رہے ہو، اُس کے بدلہ میں اب عذاب چکھو!

(۳۶) بلاشک یہ کافر لوگ (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنے کے لیے اپنے مال خرچ کر رہے ہیں اور ابھی اور خرچ کرتے رہیں گے۔ پھر وہی (مال) ان کے لیے حسرت کا سبب ہو جائے گا۔ آخر کار وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ یہ کافر جہنم کی طرف گھیر لائے جائیں گے۔

(۳۷) تاکہ اللہ تعالیٰ گندے لوگوں کو پاکیزہ لوگوں سے چھانٹ کر الگ کر دے، گندوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ دے اور پھر ان سب کا ایک ڈھیر بنا کر اسے جہنم میں جھونک دے۔ یہی لوگ نقصان میں رہنے والے ہیں۔

رکوع (۵) مال غنیمت میں پانچواں حصہ

(۳۸) ان کافروں سے کہہ دو کہ ''اگر وہ (اب بھی) باز آ جائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے، اُنہیں سب معاف کر دیا جائے گا۔ اگر یہ (پچھلی روش کا) اعادہ کریں گے تو گذشتہ قوموں کے ساتھ (ہمارا) طریقہ تو گزر ہی چکا ہے۔''

(۳۹) تم ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین پورے کا پورا اللہ تعالیٰ ہی کا ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آ جائیں تو اللہ تعالیٰ بلاشبہ اُن کے اعمال کا خوب دیکھنے والا ہے۔

(۴۰) اگر وہ منہ پھیر لیں، تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا سرپرست ہے۔ کیسا اچھا سرپرست اور کیسا اچھا مددگار!

☆☆☆☆☆